مولانا سخی داد خوستی

# امت مسلمہ کے لیے لمحہ فکریہ

○ اسرائیل نے جب ۱۹۶۷ء میں بیت المقدس پر قبضہ کر لیا تو اس وقت کے اسرائیلی لیڈر موشی دایان نے اعلان کیا تھا کہ ہم نے یروشلم پر قبضہ کر لیا اب ہم مدینہ منورہ اور بابل کی طرف بڑھنے والے ہیں۔

○ اسرائیل کی پارلیمنٹ کے دروازہ پر جلی حروف میں یہ لکھا ہے "اے بنی اسرائیل! تیری سرحدیں نیل سے فرات تک ہیں۔"

○ صیہونی نقشہ کے مطابق اسرائیل جن علاقوں پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہیں۔ مصر' لبنان' شام' عراق اور حجاز مقدس کا بالائی حصہ مدینہ منورہ تک۔

○ یہود مسجد اقصیٰ کی جگہ ہیکل سلیمانی تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

○ بھارت میں ہندوؤں نے مسلمانوں کی تاریخی بابری مسجد کو شہید کر دیا اور اب اس کی جگہ رام مندر بنانے کا عزم رکھتے ہیں۔

○ پورے ہندوستان میں شدت پسندوں نے مسلمانوں کا جینا دو بھر کر دیا ہے' ان کا کہنا ہے کہ اگر ہندوستان میں رہنا ہے تو ہندو بن کر رہو ورنہ ہندوستان سے نکل جاؤ۔

○ بھارت میں محتاط انداز سے ۴۰ ہزار مسلمان ہندو بننے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔

○ بھارتی درندے کشمیر میں مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیل رہے ہیں۔

○ سری لنکا میں تامل گوریلوں نے دیہاتوں پر شب خون مارنے اور مساجد پر حملے کرنے سے سینکڑوں مسلمانوں کو شہید کر دیا۔

○ برما' صومالیہ' فلپائن' قبرص اور اریٹیریا میں مسلمانوں کا اسلامی تشخص ختم کرنے کے ارادے سے ان کو مولی گاجر کی طرح کاٹا جا رہا ہے۔

○ بوسنیا میں ایک اندازے کے مطابق پونے دو لاکھ مسلمانوں کو شہید کر دیا گیا اور پچاس ہزار کو قید کر کے ان کے ساتھ ایسا انسانیت سوز سلوک کیا گیا کہ اس کے سننے سے دل ہل جاتا ہے۔ مثلاً بعضوں کے ناک' کان کاٹ ڈالے' بعضوں کے پیٹوں میں شیشوں کے ٹکڑے اتار دیے۔ اور بعضوں کو بھوکے کتوں کے سامنے ڈال دیا گیا۔ اور چار لاکھ مسلمانوں کو ہجرت کرنے پر مجبور کیا گیا اور چالیس لاکھ مسلمان عورتوں کی عصمتوں کو داغدار کر دیا گیا۔

ظلم و ستم کے یہ چند واقعات مشت نمونہ از خروارے است ورنہ دنیا میں کافروں نے مسلمانوں پر ماضی قریب میں ظلم و بربریت کے جو پہاڑ ڈھائے ہیں وہ داستانیں ہزاروں کی تعداد میں ہیں۔

# حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم کو دوہرا صدمہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر کے فرزند اور مولانا زاہد الراشدی کے چھوٹے بھائی قاری محمد اشرف خان ماجد کا دو ماہ قبل انتقال ہوگیا تھا اور اب قاری صاحب مرحوم کا جواں سال بیٹا محمد اکمل بھی کار کے حادثہ میں شدید زخمی ہو کر گزشتہ بدھ کو جاں بحق ہوگیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کی گاڑی ہر روز صبح حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کو لانے کے لیے گکھڑ جاتی ہے' قاری ماجد صاحب مرحوم کا بیٹا محمد اکمل (عمر ۱۵) سال اور بیٹی حافظہ رقیہ (عمر ۱۷ سال) مدرسہ نصرۃ العلوم کے قریب اپنے ننھیال آئے ہوئے تھے۔ دونوں بہن بھائی گکھڑ واپس جانے کے لیے مدرسہ کی گاڑی میں سوار ہوئے مگر شہر سے باہر نکلتے ہی گاڑی جی ٹی روڈ پر شاہین آباد بائی پاس چوک کے جنگلے سے پوری رفتار کے ساتھ ٹکرا گئی جس سے ڈرائیور جناب محمد حنیف صاحب موقع پر جاں بحق ہوگئے جبکہ محمد اکمل اور رقیہ کو شدید زخمی حالت میں سول ہسپتال گوجرانوالہ اور پھر جنرل ہسپتال لاہور پہنچایا گیا جہاں محمد اکمل چند روز بے مسلسل بے ہوش رہنے کے بعد وفات پا گیا جبکہ حافظہ رقیہ جس کی ٹانگ اور جبڑے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے مسلسل زیر علاج اور صاحب فراش ہے۔ محمد اکمل شہیدؒ کو نماز جنازہ کے بعد گکھڑ میں آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

پاکستان شریعت کونسل کے امیر حضرت مولانا فداء الرحمٰن درخواستی اور دیگر راہ نماؤں' مولانا منظور احمد چنیوٹی' مولانا قاری سعید الرحمٰن' مولانا اکرام الحق خیری' مولانا عبد الرشید انصاری' مولانا سیف الرحمٰن ارائیں' مولانا قاری جمیل الرحمٰن اختر' مخدوم منظور تونسوی' مولانا محمد حسن کاکڑ' مولانا سخی داد خوستی' مولانا حافظ مہر محمد میانوالوی' مولانا صلاح الدین فاروقی اور مولانا محمد نواز بلوچ نے اس حادثہ پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے حضرت شیخ الحدیث مدظلہ' مولانا زاہد الراشدی اور دیگر اہل خاندان سے تعزیت کی ہے اور دعاء کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ دیں' پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق سے نوازیں اور زخمی حافظہ رقیہ ماجد کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازیں۔ آمین یا رب العالمین ○

○ جامع مسجد نور بختے والا گوجرانوالہ کے خطیب مولانا عبد الحمید قریشی کے فرزند اور مولانا زاہد الراشدی کے خالہ زاد بھائی مولانا خالد حمید قریشی گزشتہ ہفتہ طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

قارئین سے ان سب مرحومین کے لیے دعائے مغفرت کی درخواست ہے